





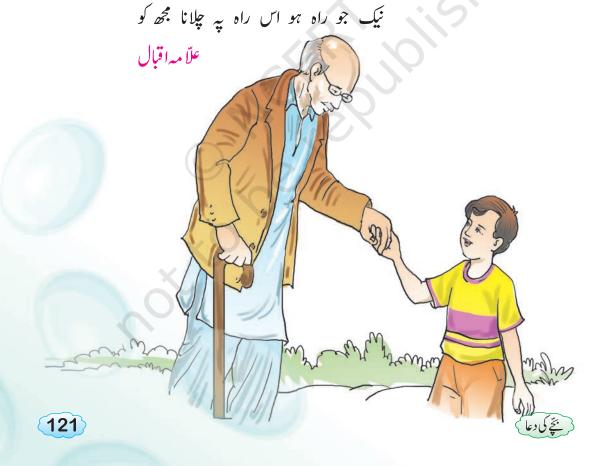


لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنّا میری زندگی شمع کی صورت ہو خُدایا میری

دؤر دنیا کا مرے دم سے اندھیرا ہوجائے ہر جگہ میرے جمپکنے سے اُجالا ہوجائے



ہومرے دم سے بول ہی میرے وطن کی زینت
جس طرح پھول سے ہوتی ہے چن کی زینت
زندگی ہو مری پروانے کی صورت یارب
علم کی شمع سے ہو مجھ کو محبت یارب
ہو مرا کام غریبوں کی جمایت کرنا
درد مندوں سے ،ضعفوں سے محبت کرنا
میرے اللہ بُرائی سے بیانا مجھ کو



مشق



كب : مونك

نمنّا : آرزو، خواهش

شمع : موم بتی

دَم : وجود

زينت : سجاوك،خوبصورتي

پروانہ: چراغ پاشمع کے آس پاس اُڑنے والا پینگا

علم : تعليم، گيان

حمایت : مدد، ساتھ دینا

وَرومند : دردر كھنے والا، دكھی

ضعیف : کمزور، بوڑھا

چين : باغ، گلشن

🥨 ان سوالوں کے جواب دیجیے

- 1. پہلے شعر میں بچیکس بات کی تمنّا کر رہاہے؟
 - 2. شمع کی کیا خصوصیت ہوتی ہے؟

(دۇر پاس)

122

وطن کی زینت سے کیا مراد ہے؟ 4. بيمس ثمع كايروانه بنناحيا متاهي؟ 5. بيكس كى حمايت اوركس سے محبت كرنا جيا ہتا ہے؟ فی نیجے دیے ہوئے لفظوں سے جملے بنوایئے حمايت کھ ان لفظوں کے واحد کھواہیے غریبوں ضعیفوں پروانے دردمندوں کان لفظول کے متضاد کھوائیے زندگی دور برائی نیک و خالی جگہوں میں صحیح لفظ لکھ کرمصے علمل کروا ہے زندگی شمع کیهری دور دنیا کامیرےسست سے اندھیرا ہو جائے ہومیرے دم سےمیرے وطن کی زینت نيک جو راه هو اس.....ي چلانا مجھ کو

123

عملی کام سورت شع اندهیرا چیکنا زینت چون غریب ضعیف چون غریب ضعیف نظم کوزبانی یاد کیجیے علامہ اقبال کی کوئی دوسری نظم لکھ کر لا پیئے غور کرنے کی بات

علاّ مدا قبال کی اس نظم میں بچہ خدا سے دعا کر رہا ہے کہ اس کی زندگی شمع جیسی ہوجائے۔ شمع کی خوبی یہ ہے تا دوبروں کو روشنی دیتی ہے اس کی وجہ سے اندھیرا دؤر ہو جاتا ہے۔ بچہ بھی علم حاصل کر اس طرح جینا چاہتا ہے کہ اس سے دوبروں کو فائدہ پننچ، دنیا سے جہالت، تنگ نظری، ظلم اور نا انصافی کا اندھیرا دؤر ہو۔ اس کی ذات سے وطن ترقی کرے اور اس کی خوبصورتی میں اضافہ ہو۔

(دۇرپاس)

124